

چلو وہ اپنے ماہ جیسی پر جا کے تصدق ہوئیں
 اور وہ پری چشم نازیں پر جا کے تصدق ہوئیں
 چہرہ ہے گویا مہر درخشان ابو ہلال عید
 دیدِ رُخ خوبان جنازہ ہے جن کا عجائب دید
 مست نین ہیں گویا پیا ہے نینون نے انکی شراب
 مشکیں عرق ہے سامنے جنکے ہے یہ گلاب گلاب
 کیا میں بڑھاؤں انکے تئیں یہ تو حسن وہ رکھتا ہے بس
 جس سے مہ تابندہ ہمیشہ شرم میں مرھتا ہے بس
 وصل سے انکے آرام جانہ ہے فرحت و راحت ہے
 برہان دیں کی پابوسی میں جیسے سعادت ہے
 والا حسب ہے بلا نسب ہے فیض کا ہے گنجور
 مارے الم کے رو دیتا ہے بادل جنکے حضور
 پاک شیم، افلاک ہم، دریائے کرم ہیں یہ
 حلم و وقار کے طود اشم، ہرفن میں علم ہے یہ

علم بھی ایسا ، حلم بھی ایسا ، کون ہے ان جیسا
 راہ خدا میں روز و شبانہ خرچے ہیں وہ پیسا
 برہان دیں شہ نریب تراہت ، فخر نبالت ہے
 تشبیر ان کے ساتھ کسی کی دینا جہالت ہے
 ذہن ہے وافی ، فہم ہے صافی ، عقل ہے جونہ مہتاب
 طبع ہے شیریں شیروشکر سی خلق ہے مُشک و گلاب
 بابا سخی تھا بیٹا سخی ہے سیف دیں دریا عطاء کے
 سر پہ انہون کے بارش اپنی بوندیں نثارے آکے
 عبد علی ذرہ ہے ، کرم سے شہ کے ہو خورشید
 ہر دم سعادت مند رہے ، ہے دل میں یہی امید

لفظ	معنی
ماہ جییں	چاندنی مثل پیشانی والا
چشم نازنین	خوب صورت آنکھ
درخشان	روشن
ابرو	حاجب
خوبان جناں	جنت نی حور
دید	دیدار
مشکیں عرق ہے ..	اپ نوپسینہ اتنو خوشبودار چھے کہ جہ ناسامنے گلاب نوپھول بھی کیچر چھے
مہ تابندہ	روشن چندرما
گنجور	غنی۔ دولہ مند
مارے الم کے رو دیتا ہے ..	اپ نی عطاء اھوی شان نی چھے۔ کہ حسرة ناسب وادل بھی روئی دے چھے
طود	پھاڑ
مہتاب	چندرما
مُشک	کستوری
عبد علی ذرہ ہے ...	عبد علی ایک ذرہ (مٹی ناکن) جیم چھے۔ شہ ناکن سی سورج جیم تھئی جائی۔ انے ہمیشہ سعادتہ مارھے ایم امید چھے۔